جدول I
آئین کے کوائف

آئین برائے (ادارہ کا نام) الاحسان ویلفیئر سوسائٹی ہو گا

دفعہ نمبر ۱ ادارہ ہذا کا نام الاحسان ویلفیئر سوسائٹی

دفعہ نمبر ۲ ادارہ ہذا کے صدر دفتر کا پتہ گلی نمبر 17 نزد جامع مسجد اہلحدیث مجاہد آباد ---- مغلپورہ لاہور ---- ہو گا

دفعہ نمبر ۳ ادارہ ہذا کی سرگرمیوں کا علاقہ ---- مجاہد آباد ---- ہو گا

دفعہ نمبر ۴ ادارہ ہذا کے اغراض و مقاصد مندرجہ ذیل ہوں گے

ا بہبود نوجوانان ---

ب بہبود خواتین ---

ج مریضوں کی بہبود اور علاج معالجہ و مناسب امداد

د بیکاروں، بیواؤں اور محتاجوں کی بہبود

ہ بہبود اطفال ---

و --- تفریحی مشاغل ---

دفعہ نمبر ۵ رکنیت۔ ہر بالغ مرد / عورت ادارہ ہذا کا رکن بن سکتا ہے بشرطیکہ

(۱) ذہنی طور پر متوازن ہو

(۲) اس کی عمر اٹھارہ سال سے زیادہ ہو۔

(۳) اچھے اخلاق و کردار کا مالک ہو۔

(۴) ادارہ ہذا کے اغراض و مقاصد و دستور ہذا سے متفق ہو

(۵) چندہ رکنیت ادا کرے

(۶) سرگرمیوں کے علاقے میں مستقل رہائش رکھتا ہو یا کاروبار کرتا ہو۔

(ب) اقسام رکنیت (۱) عام رکنیت۔ جو شخص مبلغ پچیس 25/= روپیہ سالانہ چندہ رکنیت ادا کرے وہ ادارہ ہذا کا رکن بن سکتا ہے۔

(۲) تا حیات رکنیت۔ جو شخص یکمشت مبلغ ایک ہزار 1000/= روپیہ چندہ رکنیت ادا کرے وہ ادارہ ہذا کا تاحیات رکن بن سکتا ہے

(۳) اعزازی رکنیت — جو شخص علم، تجربہ اور سماجی بہبود کے کاموں میں دلچسپی رکھنے کی وجہ سے یا کسی ایسے ادارے سے تعلق رکھتا ہو جو ادارہ ہذا کے مقاصد کی تکمیل میں ممد ثابت ہو سکے مجلس انتظامیہ کی منظوری سے ادارہ ہذا کا رکن نامزد کیا جا سکتا ہے ایسے افراد کے لیے ادارہ کی سرگرمیوں کے علاقہ میں سکونت پذیر ہونا یا مستقل کاروبار کرنا ضروری نہیں اور نہ ہی اس پر چندہ رکنیت واجب ہو گا

(۴) سرپرست — ہر وہ شخص جسے ادارہ کی مجلس انتظامیہ ادارہ کی فروغ و ترقی کے لیے مناسب سمجھے اس شخص سے سرپرست بننے کے لیے درخواست کرے گی سرپرست بننے کے لیے لازمی ہو گا کہ :-

وہ شخصیت مبلغ دس ہزار 10000/= روپیہ یکمشت ادارہ کو عطا کرے اور وہ بخوشی اس منصب کو قبول فرمائے۔

(ج) طریقہ کار برائے رکنیت۔ ہر شخص جو آئینی طور پر رکنیت کے قابل ہو اور تاحیات یا عام رکن بننا چاہے وہ مجوزہ فارم پر مجلس انتظامیہ کو درخواست کرے گا۔ مجلس انتظامیہ ایسی درخواستوں کو قبول یا رد کرنے کی مجاز ہوگی۔ درخواست مسترد کرنے کی صورت میں مجلس انتظامیہ تحریری طور پر وجہ بتائے گی۔

(۱) اعزازی رکنیت۔ ادارہ ہذا کی مجلس انتظامیہ آئین کی دفعہ (ب) (۳) کے تحت کسی شخص کو اعزازی رکن نامزد کر سکتی ہے۔

(۲) سرپرست۔ ہر وہ شخص جو آئین کی دفعہ (ب) (۴) میں مندرج شرائط کو پورا کرے سرپرست بن سکے گا

دستخط کنوینر ....

(ھ) درخواست برائے رکنیت مسترد ہونے کی صورت میں طریقہ کار۔ ہر وہ شخص جس کی درخواست برائے رکنیت مجلس انتظامیہ مسترد کر دے گی۔ اس کی مجلس عاملہ میں اپیل کا حق ہوگا۔ جس کا فیصلہ آخری اور حتمی ہوگا۔

۷ حقوق درکنیت (۱) عام اور تاحیات ارکان ہی مجلس عام کے رکن ہوں گے اور ان ہی کو انتخاب میں حصہ لینے اور ووٹ دینے کا حق حاصل ہوگا۔

(۲) اعزازی رکن و سرپرست ووٹ دینے کے مجاز نہیں ہوں گے۔ تاہم وہ ادارہ کے اجلاس اور کام میں شرکت کر سکیں گے اور اپنے خیالات کا اظہار کر سکیں گے۔

(و) رکنیت سے معطلی / منسوخی کا طریقہ کار۔ رکنیت معطل / منسوخ ہو سکتی ہے، اگر:۔

(۱) رکنیت کی مدت ختم ہونے کے بعد فوری طور پر کوئی رکن چندہ ادا نہ کرے تو رکنیت معطل ہو جائے گی۔ اگر یہ رکن ایک ماہ کے اندر فیس ادا نہ کرے تو اس کی رکنیت خود بخود منسوخ ہو جائے گی۔

(۲) اجلاس میں غیر حاضری (مجلس عام یا انتظامیہ) جو رکن اطلاع ملنے کے باوجود مجلس عام یا انتظامیہ کے تین لگاتار اجلاسوں سے بغیر اطلاع اور معقول وجہ کے غیر حاضر رہے تو مجلس انتظامیہ یا مجلس عام کو جس کا وہ رکن ہو اس کی رکنیت کی منسوخی کا اختیار ہوگا۔

(۳) اگر مجلس انتظامیہ کے پاس معقول جواز ہو کہ کسی رکن کا کردار ادارہ کے مفاد کے منافی یا ادارہ کی بدنامی کا باعث ہے تو مجلس انتظامیہ ایسے رکن سے اس کے کردار کے متعلق وضاحت طلب کرے گی۔ اس کے پاس تسلی بخش وضاحت نہ ہونے کی صورت میں مجلس انتظامیہ ایسے رکن کو وارننگ دے گی یا رکنیت سے مستعفی ہونے کا مطالبہ کرے گی۔

اگر متعلقہ رکن مستعفی ہونے سے انکار کرے یا اپنے کردار کی تصحیح نہ کرے تو مجلس انتظامیہ کل تعداد کی ۴/۳ اکثریت سے ایسے رکن کی رکنیت تحریری وجوہ کے ساتھ منسوخ کر سکے گی۔

(۴) اگر کوئی رکن اپنے طور پر مستعفی ہونا چاہے تو مجلس انتظامیہ اس کا استعفیٰ منظور کرنے کی مجاز ہوگی۔ بشرطیکہ اس نے واجبات ادا کر دیئے ہوں۔

(ز) بحالی رکنیت کا طریقہ کار (۱) اگر معطل شدہ رکن بقایا جات ادا کر دے تو اس کی رکنیت خود بخود بحال ہو جائے گی۔ لیکن منسوخ شدہ رکن کو دستور ہذا کے مطابق دوبارہ رکن بننا ہوگا۔

(۲) جن ارکان کی رکنیت مجلس انتظامیہ نے منسوخ کر دی ہو ان کو مجلس عام میں اپیل کرنے کا حق حاصل ہوگا۔ اور مجلس عام کا فیصلہ آخری ہوگا۔

دفعہ ۶۔ ادارے کا انتظامی ڈھانچہ۔ ادارہ ہذا کی تنظیم مجلس عام اور مجلس انتظامیہ پر مشتمل ہوگی۔

۱۔ مجلس عام

(الف) تشکیل۔ مجلس عام ادارہ ہذا کے تمام عام و تاحیات اراکین پر مشتمل ہوگی۔

(ب) فرائض و اختیارات

(۱) ادارہ ہذا کی پالیسی کی تشکیل کرے گی۔

(۲) مجلس انتظامیہ کے ارکان کا انتخاب کرے گی۔

(۳) ادارے کی کارگزاریوں اور اجلاس کی روئیداد کی توثیق کرے گی۔

(۴) ادارہ کی سالانہ رپورٹ پر غور کر کے منظوری دے گی۔

(۵) عدم اعتماد کی تحریک پر غور کر کے فیصلہ دے گی۔

(۶) دستور ہذا میں مجوزہ ترمیم کی توثیق کرے گی۔ لیکن یہ ترمیم تابع منظوری رجسٹریشن اتھارٹی ہوگی۔

(۷) ادارہ ہذا کی جانچ پڑتال اور آڈٹ کے لیے چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ مقرر کرے گی۔

(۸) مجلس انتظامیہ کی طرف سے فیصلہ طلب اور دیگر امور اور اپیلوں کا فیصلہ کرے گی۔

(۹) وہ تمام اختیارات جو اس دستور میں کسی اور جگہ مجلس عام کو تفویض کیے گئے ہوں استعمال کرے گی۔

دستخط کنوینر ....

④ ⑦

مجلس انتظامیہ۔ (الف) تشکیل ...... مجلس انتظامیہ سات ...... عہدیداروں اور چار .... الاکین پر مشتمل ہوگی۔ جن کو مجلس عام منتخب کرے گی۔

(ب) فرائض واختیارات (۱) مجلس عام کی پالیسی کی روشنی میں ادارہ کے اغراض ومقاصد کے حصول کے لیے کوشاں رہے گی۔ اور مناسب عملی اقدام کرے گی۔

(۲) مجلس انتظامیہ ادارہ ہذا کے تمام داخلی، انتظامیہ اور مالی امور کی ذمہ دار ہوگی اور اس سلسلے میں ضروری اقدام کرے گی۔

(۳) مجلس انتظامیہ عرصہ کارکردگی کے آخری نصف حصے میں خالی ہونے والی نشست کو باقی ماندہ مدت کے لیے پُر کر سکے گی۔ مگر عرصہ کارکردگی کے پہلے حصے میں خالی ہونے والی نشست کو پُر کرنے کے لیے اس کا اختیار مجلس عام کو ہوگا۔

(۴) مجلس انتظامیہ ادارہ کے مالیات کے لیے کسی شیڈول بینک کا انتخاب کرے گی۔

(۵) مجلس انتظامیہ ادارہ ہذا کی کارکردگی کی سالانہ رپورٹ اور آئندہ سال کا بجٹ تیار کرے گی۔ اور اس کی مجلس عام سے منظوری لے گی۔

(۶) وہ تمام اختیارات استعمال کرے گی جو کہ مجلس انتظامیہ کو دستور میں کسی جگہ دیئے گئے ہوں۔

دفعہ ۷۔ عہدیداران اوران کے فرائض واختیارات

(الف) صدر (ب) نائب صدر اول (ج) نائب صدر دوم (د) جنرل سیکرٹری (ﮦ) جائنٹ سیکرٹری (و) معتمد مالیات (ز) سیکرٹری نشرواشاعت۔

(الف) صدر (۱) یہ ادارہ کا آئینی سربراہ ہوگا۔ (۲) یہ ادارہ کے تمام اجلاس کی خواہ وہ عام اجلاس ہوں یا مجلس انتظامیہ کے صدارت کرے گا۔

(۳) یہ ادارہ کے مقاصد کی تکمیل کے لیے مبلغ ایک ہزار 1000/- روپے یکمشت خرچ کرنے کا مجاز ہوگا۔ جس کی منظوری مجلس انتظامیہ کے آئندہ اجلاس میں حاصل کرنا ضروری ہوگی۔

(۴) برابر ووٹ کی صورت میں خصوصی رائے استعمال کرنے کا مجاز ہوگا۔

(۵) ناخوشگوار ماحول میں اجلاس کو ملتوی کرنے کا مجاز ہوگا۔

(ب) نائب صدر اول۔ صدر کی عدم موجودگی میں صدر کے تمام اختیارات سرانجام دے گا۔

(ج) نائب صدر دوم۔ صدر اور نائب صدر اول کی عدم موجودگی میں صدر کے تمام اختیارات سرانجام دے گا۔

(د) جنرل سیکرٹری۔ (۱) ہر دو مجالس کا جنرل سیکرٹری ہوگا۔

(۲) صدر کے مشورے اور منظوری سے ہر دو مجالس کا اجلاس طلب کرے گا اور ایجنڈا جاری کرے گا۔

(۳) باضابطہ اجلاس کی کارروائی لکھے گا۔ جس کی توثیق صدر سے اگلے اجلاس میں کرائے گا

(۴) ادارہ کا ریکارڈ اپنی تحویل میں رکھے گا۔ اور ادارہ کی جائیداد کا محافظ ہوگا۔

(۵) سالانہ رپورٹ تیار کرکے مجلس انتظامیہ کی منظوری حاصل کرکے مجلس عام میں پیش کرے گا۔

(۶) مبلغ پانچ سو 500/- روپیہ یکمشت خرچ کرنے کا مجاز ہوگا جس کی منظوری مجلس انتظامیہ کے آئندہ اجلاس میں لینی ضروری ہوگی۔

ﮦ جائنٹ سیکرٹری۔ جنرل سیکرٹری کی عدم موجودگی میں اس کے اختیارات وفرائض سرانجام دے گا اور وہ تمام امور سرانجام دے گا۔ جو جنرل سیکرٹری بطور معاون اسے تفویض کرے۔

(و) معتمد خزانہ (۱) مالی امور اور آمد خرچ کا ذمہ دار ہوگا۔

(۲) آمد خرچ کی ماہوار رپورٹ مجلس انتظامیہ کے اجلاس میں پیش کرے گا۔

(۳) مقرر شدہ چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ سے حساب کا آڈٹ کروائے گا۔

دستخط کنوینر ....

ادارہ کی تمام رکنیت چندہ و عطیات کی کاپیاں اپنی تحویل میں رکھے گا۔ اور متعلقہ افراد کو جاری کرے گا اور تمام رقومات وصول کر کے ادارہ کے بنک میں جمع کروائے گا۔

(د) ایک سو روپیہ تک برائے اخراجات اپنی تحویل میں رکھنے کا مجاز ہوگا۔

(ذ) **سیکرٹری نشر و اشاعت** - پراپیگنڈہ اور تعلقات عامہ کا ذمہ دار ہوگا۔

(ج) **عہدیداروں کے دیگر اختیارات** - مندرجہ بالا اختیارات کے علاوہ تمام عہدیداروں کو وہ تمام اختیارات حاصل ہوں گے۔ جو انہیں اس آئین میں کسی جگہ تفویض کیے گئے ہوں۔

دفعہ ۸ - اجلاس بلوانے اور منعقد کرنے کا طریقہ کار

(۱) ہر دو مجالس کے اجلاس کے لیے اراکین کو ایجنڈا بھیجنا لازمی ہوگا۔

(۲) اگر اراکین کے بار بار اصرار پر بھی صدر یا جنرل سیکرٹری ادارہ ہذا کی مجلس انتظامیہ یا مجلس عام کا اجلاس نہ بلائیں تو مجلس عام کے اراکین سات دن کا نوٹس برائے طلبی اجلاس صدر یا جنرل سیکرٹری کو دیں گے۔ اگر تب بھی اجلاس نہ بلایا گیا تو متعلقہ اراکین خود حسب دستور اجلاس بلانے کے مجاز ہوں گے۔ اور اس کا ایجنڈا بذریعہ رجسٹری متعلقہ اراکین کو بھیجا جائے گا۔ اور ایسے اجلاس کے فیصلے آئینی ہوں گے۔

دفعہ ۹ - میعاد نوٹس و کورم برائے مجلس عام

انتخابات یا عام اجلاس کے لیے میعاد نوٹس پندرہ دن۔ خاص اجلاس کے لیے ۷ دن اور ہنگامی اجلاس کے لیے ۳ دن لازمی ہوگی۔

(۲) ہر اجلاس کے لیے کل ارکان کی کم از کم ۱/۲ حاضری ضروری ہوگی۔ بصورت دیگر اجلاس ملتوی ہو جائے گا اور ملتوی شدہ اجلاس کے لیے کورم لازمی نہیں ہوگا۔

دفعہ ۱۰ - میعاد نوٹس و کورم برائے مجلس انتظامیہ

(۱) عام اجلاس بلانے کیلئے ۳ دن خصوصی اجلاس بلانے کے لیے ۳ دن اور ہنگامی اجلاس کے لیے کم از کم چوبیس گھنٹے قبل نوٹس دینا لازمی ہوگا۔

(۲) مجلس انتظامیہ کے ہر اجلاس کے لیے کم از کم ۲/۳ حاضری لازمی ہوگی۔ بصورت دیگر اجلاس کسی اور تاریخ پر ملتوی ہو جائے گا۔ جس کے لیے کورم لازمی نہیں ہوگا۔

دفعہ ۱۱ - (۱) مالیات - ادارہ کا مالی سال حکومت پاکستان کے مالی سال کے مطابق ہوگا

(۲) بنک سے رقم نکلوانے کے لیے خزانچی کے علاوہ صدر یا جنرل سیکرٹری کے دستخط ضروری ہوں گے۔ خزانچی کی غیر موجودگی میں صدر اور جنرل سیکرٹری چیک پر دستخط کریں گے۔

(۳) ادارہ کی رقومات صرف اس کے اغراض و مقاصد کے حصول کے لیے استعمال ہو سکیں گی۔

(۴) ادارہ کے حسابات کا سالانہ آڈٹ چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ یا رجسٹریشن اتھارٹی سے منظور شدہ آڈیٹر یا آڈیٹرز سے [illegible]۔

دفعہ ۱۲ - دستور میں ترمیم -

مجلس عام دستور میں ترمیم کے لیے خاص اجلاس بلائے گی اور کل ارکان کی ۲/۳ اکثریت سے تجویز شدہ ترمیم کا فیصلہ کرے گی لیکن وہ ترمیم تابع منظوری رجسٹریشن اتھارٹی ہوگی۔ اور منظوری سے قبل قابل عمل نہ ہوگی۔

دفعہ ۱۳ - تحریک عدم اعتماد -

مجلس عام یا مجلس انتظامیہ کی مجموعی تعداد کے ایک تہائی ارکان تحریری مطالبہ پر ادارہ کے کسی

دستخط کنوینر ....

عہدہ دار یا عہدے داران کے خلاف تحریک عدم اعتماد صرف مجلس عام کے اجلاس میں اٹھائی جا سکے گی جس کی منظوری کیلئے حاضر ارکان کی منظوری لازمی ہوگی

۱۴۔ متفرقات

(۱) ادارہ ہذا کی مجلس انتظامیہ کے عہدیداروں وارکان کی میعاد کارکردگی بذریعہ انتخاب تین (3) سال کے لیے ہوگی

(۲) تمام امور کا فیصلہ سوائے ان امور کے جس کا اس دستور میں خاص طور پر ذکر کیا گیا ہے۔ اجلاس میں موجود ارکان کی کثرت رائے سے ہوگا۔

(۳) مجلس عامہ یا مجلس انتظامیہ کے اجلاس میں رائے شماری ہاتھ اوپر اٹھانے کے طریقے پر یا اگر ضروری سمجھا جائے تو خفیہ پرچی کے ذریعہ ہوگی۔

۱۵۔ رضاکارانہ اختتام۔

اگر ادارہ ہذا کے ارکان ادارہ کو رضاکارانہ طور پر ختم کرنا چاہیں تو متعلقہ ارکان کو رضاکار ادارہ جات معاشرتی بہبود (اندراج وانضباط) آرڈیننس مجریہ ۱۹۶۱ء کے سیکشن ۱۱ - ۱۲ کے مطابق ضابطہ کارروائی کرنا ہوگی۔

ہم زیر دستخطی تصدیق کرتے ہیں کہ مندرجہ بالا آئین بانی ارکان کے اجلاس منعقدہ مورخہ 20-8-93 بمقام ریاض گاہ ثناء اللہ خان صاحب قبول ومنظور کیا گیا

دستخط بمعہ تاریخ 7/9/93 — دستخط بمعہ تاریخ 7-9-93

کنوینر/صدر/بانی رکن — جنرل سیکرٹری/بانی رکن

PRESIDENT AL-EHSAN WELFARE SOCIETY St. No. 17 Near Jamia Masjid Ahl-e-Hadith Mujahidabad Moghalpura LAHORE

SECRETARY GENERAL AL-EHSAN WELFARE SOCIETY St. No. 17 Near Jamia Masjid Ahl-e-Hadith Mujahidabad Moghalpura LAHORE

خدمت کی اقسام

(۱) بہبود اطفال
(۲) بہبود نوجوانان
(۳) بہبود خواتین
(۴) جسمانی اور ذہنی طور پر معذور افراد کی بہبود
(۵) خاندانی منصوبہ بندی
(۶) تفریحی مشاغل
(۷) معاشرتی تعلیم
(۸) جیل سے رہا ہونے والوں کی آبادکاری اور بہبود
(۹) نوعمر خطاکاروں کی بہبود
(۱۰) معاشرہ میں قبول نہ کیے جانے والے افراد کی بہبود
(۱۱) بھکاریوں بیواؤں اور محتاجوں کی بہبود
(۱۲) مریضوں کی بہبود اور علاج معالجہ و مناسب امداد
(۱۳) عمر رسیدہ اور اپاہج افراد کی بہبود
(۱۴) معاشرتی خدمت کی تربیت
(۱۵) معاشرتی بہبود کے اداروں میں ربط باہمی

دستخط کنوینر ....

جدول دوم

فارم

دیکھئے

معاشرتی بہبود کے رضاکار اداروں کے تحت رجسٹریشن کی درخواست جو آرڈیننس ایکس ایل وی آئی مجریہ ۱۹۶۱ء کے نفاذ کے بعد قائم ہوئے۔

بخدمت
اندراج آفیسر۔ رضاکار ادارہ جات معاشرتی بہبود نظامت معاشرتی بہبود پنجاب لاہور

جناب عالی

DC

ہم زیر دستخطی ملتمس ہیں کہ رضاکار ادارہ جات معاشرتی بہبود (اندراج و انضباط) آرڈیننس مجریہ ۱۹۶۱ء (ایکس ایل وی آئی ۱۹۶۱ء) کے تحت ہمارے مجوزہ رضاکار ادارہ کو رجسٹرڈ کیا جائے ادارہ کے کوائف درج ذیل ہیں۔

۱۔ ادارہ کا نام الاحسان ویلفیئر سوسائٹی

۲۔ پتہ گلی نمبر 17 نزد جامع مسجد اہلحدیث مجاہد آباد مغلپورہ لاہور

۳۔ اغراض و مقاصد (خدمات کی ان ۱۰ اقسام کے حوالے سے جو مذکورہ آرڈیننس کے جدول میں درج ہیں)
بہبود اطفال۔ بہبود نوجوانان۔ بہبود خواتین۔ مریضوں کی بہبود بطرح معالج و مناسب امداد۔ بھکاریوں بیواؤں اور محتاجوں کی بہبود۔ تفریحی خاندانی

۴۔ سرگرمیوں کا علاقہ، محلہ، شہر، صوبہ، پاکستان
مجاہد آباد مغلپورہ لاہور

۵۔ منصوبہ عمل (حسب ضرورت علیحدہ صفحہ منسلک کیجئے جس میں مختصر تحریر کیا ہو کہ مجوزہ ادارہ کے قیام کے سلسلے میں بشمول دفتر کا تربیت یافتہ عملہ اور مطلوبہ ساز و سامان اور فنڈ اکٹھا کرنے کے لیے کیا اقدامات کئے جائیں گے)
ساتھ منسلک ہے۔

۶۔ مجوزہ مالی وسائل سالانہ چندہ۔ عطیات۔ گورنمنٹ گرانٹس

		پیشہ	پتہ
۱	ثناء اللہ خان	کاروبار	گلی نمبر 52 مکان نمبر 15 مجاہد آباد مغلپورہ لاہور
۲	ثناء اللہ مغل	کاروبار	گلی نمبر 18-A مکان نمبر 4 مجاہد آباد مغلپورہ لاہور
۳	حافظ عتیق المجید	کاروبار	گلی نمبر 24 مکان نمبر 2 مجاہد آباد مغلپورہ لاہور
۴	ایم عبدالعزیز بیگ	ملازمت	گلی نمبر 21-A مکان نمبر 12 مجاہد آباد مغلپورہ لاہور
۵	محمد سعید	ملازمت	گلی نمبر 23 مکان نمبر 7 مجاہد آباد مغلپورہ لاہور
۶	اکرام اللہ خان	کاروبار	گلی نمبر 52 مکان نمبر 15 مجاہد آباد مغلپورہ لاہور
۷	محمد رفیق مغل	ٹیلی کام ڈیلر	گلی نمبر 15-B مکان نمبر 15 مجاہد آباد مغلپورہ لاہور
۸	ایم رضوان [illegible]	پلمبر	گلی نمبر 24 مکان نمبر 5 مجاہد آباد مغلپورہ لاہور
۹	مرزا عبدالحمید	کاروبار	گلی نمبر 24 مکان نمبر 5 مجاہد آباد مغلپورہ لاہور
۱۰	طارق محمود خان	طالب علم	گلی نمبر 55 مکان نمبر 20 مجاہد آباد مغلپورہ لاہور

CERTIFIED

AC

Registration Authority

Social ... Division

LAHORE.

بینک جو مجوزہ ادارہ کی رقوم کا امین ہوگا / ہونگے حبیب بینک لمیٹڈ طفیل روڈ

A/C 1246-05 8/9/93

لاہور کینٹ

H.B-LTD LHR cantt

ہم اس بات کا یقین دلاتے ہیں کہ ـــــــ ادارے کے عہدے داروں یا مجلس عاملہ کے ارکان کے ناموں میں کوئی تبدیلی واقع ہوئی تو اس سے آپ کو تیس دن کے اندر اندر مطلع کر دیا جائے گا۔

مجوزہ ادارہ کے آئین کی چار نقول پیش خدمت ہیں۔ ہم تصدیق کرتے ہیں کہ مندرجہ بالا کوائف درست ہیں۔

بانی ارکان دستخط فرمائیں

آپ کے مخلص

1. ثناء اللہ خان
2. ثناء اللہ شفیع
3. حافظ عتیق احمد
4. ایم عبد العزیز بیگ
5. محمد سعید
6. اکرام اللہ خان
7. محمد رفیع نعیم
8. ایم رضوان زاہد
9. مرزا عبد الحمید
10. طارق محمود خان

گواہوں کے دستخط (مع پتہ)

1. ڈاکٹر محمد پرویز شیخ ولد شیخ بشیر احمد جوڈیشل کالونی باغبانپورہ لاہور
2. ڈاکٹر محمد امیر خان ولد منور خان 49-A رنگو روڈ باغ ٹیز II